ہدایت کہ نشانہ ڈھانچوں کی بحالی اور تعمیرِ نو کے منصوبوں کی نگرانی ذاتی طور پر کریں

وزیرِ اعظم کا ہفتہ کے روز ضلع ہنگو کے دورے کے دوران متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لینے کے بعد اعلان

ہنگو (نمائندہ خصوصی) وزیرِ اعظم نے ہفتہ کے روز ضلع ہنگو کے دورے کے دوران متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ نشانہ بنائے گئے ڈھانچوں کی بحالی اور تعمیرِ نو کے منصوبوں کی نگرانی وہ ذاتی طور پر کریں گے۔ وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہنگو پہنچے اور وہاں سے سڑک کے راستے ان علاقوں تک گئے جہاں حالیہ کارروائی کے دوران نشانہ بنائے گئے ڈھانچے موجود تھے۔ ان کے ہمراہ وفاقی وزیرِ داخلہ، وزیرِ اعلیٰ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام بھی تھے۔

وزیرِ اعظم کو ہنگو کے ڈپٹی کمشنر، ریجنل پولیس آفیسر اور ضلعی ایمرجنسی سروس کے حکام نے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ نشانہ بنائے گئے ڈھانچوں میں سے بیشتر کو مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا ہے اور ان کے ملبے کو ہٹانے کا کام جاری ہے۔ وزیرِ اعظم نے ہدایت کی کہ ہر منہدم ڈھانچے کی جگہ پر اسی مقام پر اسی نقشے کے مطابق نیا ڈھانچہ تعمیر کیا جائے، تاہم اس بار تعمیر کا ذمہ دار وہ خود ہوں گے۔

انہوں نے کہا: ”ہم نے ان ڈھانچوں کو اپنے ہاتھ سے بنایا تھا، اب ہم اپنے ہاتھ سے ہی ان کی بحالی کی نگرانی کریں گے۔ کسی ٹھیکیدار کو یہ اختیار نہیں دیا جائے گا کہ وہ کام میں تاخیر کرے یا معیار پر سمجھوتا کرے۔“ انہوں نے کہا کہ ہر ڈھانچے کی تعمیر کے ہر مرحلے کی تصاویر اور ویڈیو ریکارڈ رکھی جائے گی اور ہر ہفتے اس کی پیش رفت کی رپورٹ ان کے دفتر میں پیش کی جائے گی۔

وزیرِ اعظم نے کہا کہ متاثرہ علاقوں کے مکینوں کو ہونے والی مشکلات کا انہیں ادراک ہے اور ان کی قربانیوں کو قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا: ”یہ لوگ برسوں سے اس خطے میں امن کی قیمت چکا رہے ہیں، اب ان کے گھروں کی تعمیر میں تاخیر ہمارے لیے ناقابلِ قبول ہے۔“ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ خاندانوں کو عارضی رہائش کے لیے فی خاندان ۲۵ ہزار روپے ماہانہ امداد، جو اس وقت ۱۵ ہزار روپے ہے، ۱ جولائی سے بڑھا کر ۲۵ ہزار روپے کر دی جائے۔

وزیرِ اعظم نے ہنگو کے ہسپتال کا دورہ بھی کیا اور وہاں زیرِ علاج زخمیوں سے ملاقات کی۔ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ کارروائی کے دوران زخمی ہونے والے 14 افراد میں سے 9 کو ہسپتال سے فارغ کیا جا چکا ہے، جبکہ 5 زخمی اب بھی زیرِ علاج ہیں۔ وزیرِ اعظم نے ہر زخمی کے لیے 5 لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا اور ہدایت کی کہ ان کے علاج کے اخراجات وفاقی حکومت برداشت کرے۔

وزیرِ اعظم کے ہمراہ آنے والے وفد میں وفاقی وزیرِ داخلہ، وزیرِ اعلیٰ، کور کمانڈر پشاور، ڈی جی آئی ایس پی آر اور متعلقہ وفاقی سیکرٹریز شامل تھے۔ وفد نے ہنگو کے دورے کے بعد ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہی واپسی کا سفر اختیار کیا۔ ہنگو سے روانگی سے قبل وزیرِ اعظم نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ایک مختصر اجلاس بھی کیا جس میں ڈھانچوں کی بحالی کے منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک ہفتہ وار رابطہ کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ہنگو میں ڈھانچوں کی بحالی کے منصوبے کا آغاز، وزیرِ اعظم کا دورہ

ہنگو (نمائندہ خصوصی) وزیرِ اعظم نے ہفتہ کے روز ضلع ہنگو کے دورے کے دوران متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ نشانہ بنائے گئے ڈھانچوں کی بحالی اور تعمیرِ نو کے منصوبوں کی نگرانی وہ ذاتی طور پر کریں گے۔ وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہنگو پہنچے اور وہاں سے سڑک کے راستے ان علاقوں تک گئے جہاں حالیہ کارروائی کے دوران نشانہ بنائے گئے ڈھانچے موجود تھے۔ ان کے ہمراہ وفاقی وزیرِ داخلہ، وزیرِ اعلیٰ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام بھی تھے۔

وزیرِ اعظم کو ہنگو کے ڈپٹی کمشنر، ریجنل پولیس آفیسر اور ضلعی ایمرجنسی سروس کے حکام نے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ نشانہ بنائے گئے ڈھانچوں میں سے بیشتر کو مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا ہے اور ان کے ملبے کو ہٹانے کا کام جاری ہے۔ وزیرِ اعظم نے ہدایت کی کہ ہر منہدم ڈھانچے کی جگہ پر اسی مقام پر اسی نقشے کے مطابق نیا ڈھانچہ تعمیر کیا جائے، تاہم اس بار تعمیر کا ذمہ دار وہ خود ہوں گے۔

انہوں نے کہا: ”ہم نے ان ڈھانچوں کو اپنے ہاتھ سے ہی